جس طرف رخ کرکے کنکریاں مارنی چاہییں، اس طرف نہ کیا تو کیا کفارہ ہے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1743

تاریخ اجراء: 26 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/15 جون 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مسئلہ یہ ہے کہ: "جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے قبلہ بائیں طرف ہونا چاہیئے اور باقی جمرات میں قبلہ رو ہو کر کنکریاں مارنی چاہیئں۔" سوال یہ ہے کہ: اگر کسی مقرر کردہ جہت کے علاوہ کسی اور رخ ہو کر کنکریاں ماریں، تو کیا کفارہ ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سنت طریقہ یہی ہے کہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے وقت قبلہ مارنے والے کے بائیں جانب ہو اور باقی جمرات میں کنکریاں مارتے وقت، مارنے والے کا رخ قبلہ کی جانب ہو، لہذا ان جہتوں کی مخالفت خلاف سنت اور مکروہ ہے لیکن اس سے کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا۔

لباب وشرح لباب میں ہے" (وحکمھا) ای حکم المکروھات (دخول النقص) ای نقص الثواب (فی العمل) ای الذی ترک فیہ المستحب (وخوف العقاب) ای وتحقق العقاب فیما ترک فیہ السنۃ المؤکدۃ۔۔۔(وعدم الجزاء فیماعداالواجب) ای وعدم لزوم الجزاء من الدم او الصدقۃ فی ارتکاب شئی من المکروھات، بخلاف شئی من الواجبات" ترجمہ: مکروہات کا حکم یہ ہے کہ جس عمل میں مستحب کو ترک کیا گیا اس عمل کے ثواب میں کمی آجاتی ہے اور جس میں سنت مؤکدہ کو ترک کیا گیا، وہاں عقاب لازم آتا ہے اور مکروہات میں سے کسی مکروہ کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے دم یا صدقہ لازم نہیں آتا، برخلاف کسی واجب کے (کہ وہاں جرم کے اعتبار سے دم یا صدقہ لازم آتا ہے)۔ (لباب وشرح لباب، ص 107، 108، المکتبۃ الامدادیۃ، السعودیۃ)

لباب وشرح لباب میں ہے"مکروھاتہ۔۔۔ترک الجھۃ المسنونۃ"ترجمہ:رمی کے مکروہات:رمی میں جہتِ مسنونہ کو ترک کرنا مکروہ ہے۔(لباب وشرح لباب،ص353،المکتبۃ الامدادیۃ،السعودیۃ)

فتاوی رضویہ میں رمی کے مکروہات بیان کرتے ہوئے فرمایا:"رمی کے لیے جو جہت مذکور ہوئی،اس کے خلاف کرنا۔"(فتاوی رضویہ،ج10،ص755،رضافاونڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net